سوال

(48) آگ کی کون سی دو قسمیں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"شرح عقیدہ طحاویہ" میں آپ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ آگ کی دو قسمیں ہیں اس سے کیا مراد ہے؟ (فتاویٰ المدینۃ: 93)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں ہی آگیں مقصود ہیں۔ ایک سے مرادیہ ہے کہ ہمیشگی والی آگ جس میں کفار ہمیشہ رہیں گے۔ دوسری وہ آگ جو ہمیشگی والی نہیں ہے جس میں ہر امت کے وہ موحدین جائیں گے کہ جتنی سزا کے مستحق ہوں گے وہ سزا پا کر اس سے نکال لیے جائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ: 143

محدث فتویٰ